## سوال

ں لگ (20)سکتا ہے-

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

یا فرماتے ہیں علماء دین کیا چرم قربانی اور مال زکوٰۃ مسجد میں لگ سکتا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

مد!

ں کھالیں حق مساکین کا ہے چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے حج کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہی حکم دیا تھا :
لب رضی اللّٰہ عنہ قال امرنی رسول اللّٰہ ﷺ ان اقسم لحومھا وجلودھا وجلالھا علی المساکین ولا اعطی فی جزارتھا شیئاً)) (بلوغ المرام۔ بخاری شریف)
ت علی رضی اللہ عنہ نے کہ حکم دیا مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے یہ کہ تقسیم کروں میں قربانی کے گوشت اور چمڑا اور جھولی کو مسکینوں میں۔''
اس حدیث شریف سے واضح طور پر معلوم ہوگیا۔ کہ چرم قربانی فقراء و مساکین کا حق ہے اور اس کا بہترین مصرف مدارس اسلامیہ بھی ہوسکتے ہیں۔ کیونکہ ان میں اکثر افراد مصارف صدقات پائے جاتے ہیں۔ مسجد میں قربانی کی کھالیں ہرگز نہیں لگ سکتیں کیونکہ ان میں اکثر افراد مصارف صدقات پائے جاتے ہ؛

فتاویٰ علمائے حدیث